میرا نام ہے مختارؑ

رکھے گا سدا یاد زمانہ میرا کردا میرا نام ہے مختارؑ
ہے منتقمِ خونِ شہیداں میری تلوار میرا نام ہے مختارؑ

خدمت سے میری ہے لبِ سجادؑ پہ مسکان
خوش میری غلامی سے ہوئے ہیں شہہِ ذیشان
راضی میری خدمت سے ہوئے ہیں میرے سرکار

سرورؑ سے بھی آئیں میرے حصے میں دعائیں
سجادؑ بھی دیتے رہے سجدے میں دعائیں
دیتے تھے دعائیں مجھے خود حیدرِ کرارؑ

ہر اِک دلِ ظالم میں میرا ڈر نہ ہو کیونکر
قدموں میں میرے دشمنِ سرورؑ نہ ہو کیونکر
حق یہ ہے کہ ہوں خادمِ عباسِ علمدارؑ

عباسؑ کا خادم ہوں ڈرا ہوں نہ ڈروں گا
جسموں کی طرح روحیں بھی دو لخت کروں گا
تائید ہے معصوم کی اور رب ہے مددگار

327

شبیرؑ کی نصرت نے عطا کی ہے یہ قوت
عباسؑ کی خدمت سے ملی مجھ کو یہ طاقت
نظروں سے گرا سکتا ہوں ہر راہ کی دیوار

جسموں سے نکل آئی ہیں خود خون کی دھاریں
چھوڑی ہیں میرے خوف سے شیروں نے کچھاریں
جس وقت بھی گونجی سرِ مقتل میری للکار

تلوار کچھ اِس طرح چلائی سرِ میداں
وہ دھاک لعینوں پہ بٹھائی سرِ میداں
قبروں میں بھی لرزیں گے میرے خوف سے غدار

بدلہ لیا میں نے ہی تو سرورؑ کے عدو سے
بازار کئے لال لعینوں کے لہو سے
چن چن کے ہر اِک دشمنِ دیں کو کیا فنار

وہ راہیں جہاں کوفی تماشائی بنے تھے
پابندِ مشیعت جہاں سجادؑ کھڑے تھے
میں نے ہی لگائے ہیں وہاں لاشوں کے انبار

327

جب کوئی بھی بے پیر میرے سامنے آیا
جب دشمنِ شبیرؑ میرے سامنے آیا
اِک آیا تو وہ دو کیا اور دو کو کیا چار

اے نور علیؑ سب کو یہ پیغام سنا دو
ہر دور کے ہر دشمنِ سرورؑ کو بتا دو
یہ کہہ کے ہر اِک دور میں اٹھے گا عزادار